٥۔ **عن جابر رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: يكون في أمتي خليفة يحثی المال في النّاس حثيا لا يعدّه عدّا ثم قال: والّذي نفسي بيده ليعودن.**(1)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لوگوں کو مال لبالب بھربھر کے تقسیم کرے گا۔ شمار نہیں کرے گا۔ (یعنی سخاوت اور دریا دلی کی بناء پرشمار کیے بغیر کثرت سے لوگوں میں عطیات تقسیم کرے گا) اور قسم ہے اس ذاتِ پاک کی جس کی قدرت میں میری جان ہے، بالتحقیق (غلبہ اسلام کا دور) ضرور لوٹے گا (یعنی امرِ اسلام مضمحل ہو جانے کے بعد ان کے زمانہ میں پھر سے فروغ حاصل کر لے گا)۔''

(۷) امام مہدی علیہ السلام کے دورِ حکومت میں معاشی خوش حالی ہوگی

۱۔ **عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يخرج في آخر أمّتي المهدي يسقيه الله الغيث ويخرج الأرض نباتها ويعطی المال صحاحا وتكثر الماشية وتعظم الأمة يعيش سبعا أو ثمانيا يعني حججا.**(2)

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے آخری دور میں مہدی پیدا ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن پر خوب

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۵۰۱، رقم: ۸۴۰۰
۲۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۶۲، رقم: ۱۰۵۵
۳۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۶
(۲) حاکم، المستدرک علی الصّحیحین، ۴: ۶۰۱، رقم: ۸۶۷۳

بارش برسائے گا اور زمین اپنی پیداوار باہر نکال دے گی اور وہ لوگوں کو مال یکساں طور پر دیں گے۔ ان کے زمانۂ (خلافت) میں مویشیوں کی کثرت اور اُمت کی عظمت ہوگی۔ (وہ خلافت کے بعد) سات سال یا آٹھ سال زندہ رہیں گے۔‘‘

۲۔ عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: أبشركم بالمهدي يبعث في أمتي على اختلاف من النّاس وزلزال فيملأ الأرض قسطا وعدلا كما ملئت جورا وظلما يرضى عنه ساكن السماء وساكن الأرض يقسم المال صحاحا، قال له رجل: ما صحاحا؟ قال: بالسّوية بين النّاس ويملأ الله قلوب أمّة محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غنى ويسعهم عدله حتّى يأمر مناديا فينادي فيقول: من له في المال حاجة؟ فما يقوم من النّاس إلّا رجل واحد فيقول له: ائت السدان يعني الخازن فقل له: إنّ المهدي يأمرک أن تعطيني مالا فيقول له: إحث فيحثى حتّى إذا جعله في حجره وائتزره ندم فيقول: كنت أجشع أمّة محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفسا أو عجز عني ما وسعهم؟ قال: فيردّه فلا يقبل منه فيقال له: إنّا لا نأخذ شيئا أعطيناه فيكون كذالک سبع سنين أو ثمان سنين أو تسع سنين ثم لا خير في العيش بعده أو قال: ثم لا خير في الحياة بعده. [۱]

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱) ۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۳۷، رقم: ۱۱۳۴۴
۲۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۵۲، رقم: ۱۱۵۰۲
۳۔ هيثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۴

میں تمہیں مہدی کی بشارت دیتا ہوں جو میری اُمت میں اختلاف و اضطراب کے زمانہ میں بھیجے جائیں گے تو وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ (ان سے پہلے) ظلم و جور سے بھری ہوگی۔ زمین اور آسمان والے ان سے خوش ہوں گے۔ وہ لوگوں کو مال یکساں طور پر دیں گے (یعنی اپنی عطا میں وہ کسی سے امتیاز نہیں برتیں گے) اللہ تعالیٰ (اُن کے دورِ خلافت میں) میری اُمت کے دلوں کو استغناء و بے نیازی سے بھر دے گا۔ (اور بغیر امتیاز و ترجیح کے) اُن کا انصاف سب کو عام ہوگا وہ اپنے منادی کو حکم دیں گے کہ عام اعلان کر دے کہ جسے مال کی حاجت ہو (وہ مہدی کے پاس آ جائے اس اعلان پر) مسلمانوں کی جماعت میں سے بجز ایک شخص کے کوئی بھی نہیں کھڑا ہوگا۔ مہدی اس سے فرمائیں گے، خازن کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ مہدی نے مجھے مال دینے کا تمہیں حکم دیا ہے (یہ شخص خازن کے پاس پہنچے گا) تو خازن اس سے کہے گا اپنے دامن میں (حسب تمنا) بھر لے چنانچہ وہ (حسب خواہش) دامن میں بھرلے گا اور خزانے سے باہر لائے گا تو اسے (اپنے اس عمل پر) ندامت ہوگی اور (اپنے دل میں کہے گا: کیا) اُمت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام میں سب سے بڑھ کر لالچی اور حریص میں ہی ہوں یا یوں کہے گا۔ میرے ہی لیے وہ چیز ناکافی ہے جو دوسروں کے واسطے کافی و وافی ہے۔ (اس ندامت پر) وہ مال واپس کرنا چاہے گا۔ مگر اس سے یہ مال قبول نہیں کیا جائے گا اور کہہ دیا جائے گا کہ ہم دے دینے کے بعد واپس نہیں لیتے۔ (امام) مہدی عدل و انصاف اور احسان و عطا کے ساتھ آٹھ یا نو سال زندہ رہیں گے۔ ان کی وفات کے بعد زندگی میں کوئی خیر (یعنی لطفِ زندگی باقی) نہیں (رہے گا)۔‘‘

۳۔ عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المهدي قال: إنّ

قصر فسبع وإلّا ثمان وإلّا فتسع وليملأن الأرض قسطا كما ملئت ظلما وجورا.(۱)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہدی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اگر ان کی مدت خلافت کم ہوئی تو سات برس ہوگی ورنہ آٹھ یا نو سال ہوگی وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ جس طرح اس سے پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی۔''

۴۔ **عن جابر رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: يكون في أمّتي خليفة يحثي المال في النّاس حثيا لا يعده عدّا ثم قال: والّذي نفسي بيده ليعودن.**(۲)

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لوگوں کو مال لبالب بھر بھر کے تقسیم کرے گا۔ شمار نہیں کرے گا۔ (یعنی سخاوت اور دریا دلی کی بناء پر شمار کیے بغیر کثرت سے لوگوں میں عطیات تقسیم کریں گے) اور قسم ہے اس ذاتِ پاک کی جس کی قدرت میں میری جان ہے، بالتحقیق (غلبہ اسلام کا دور) ضرور لوٹے گا (یعنی امرِ اسلام مضمحل ہو جانے کے بعد ان کے زمانہ میں پھر سے فروغ حاصل کر لے گا۔)''

۵۔ **عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ عن النّبيّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: يكون في أمتي المهدي أن قصر فسبع وإلّا ثمان وإلّا فتسع تنعم أمّتي فيها نعمة لم ينعموا مثلها يرسل السماء عليهم مدرارا ولا يدخر الأرض شيئا من**

(۱) هيثمي، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۶

(۲) ۱۔ حاكم، المستدرك على الصّحيحين، ۴: ۵۰۱، رقم: ۸۴۰۰
۲۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۶۲، رقم: ۱۰۵۵
۳۔ هيثمي، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۶

النبات والمال كدوس يقوم الرّجل يقول: يا مهدي! اعطني فيقول: خذه.(1)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں ایک مہدی ہوگا (اُن کی مدتِ خلافت) اگر کم ہوئی تو سات یا آٹھ یا نو سال ہوگی۔ میری اُمت اُن کے زمانہ میں اس قدر خوش حال ہوگی کہ اتنی خوش حالی اسے کبھی نہ ملی ہوگی۔ آسمان سے (حسبِ ضرورت) موسلا دھار بارش ہوگی اور زمین اپنی تمام پیداوار اُگل دے گی۔ ایک شخص کھڑا ہوکر مال کا سوال کرے گا تو مہدی کہیں گے (اپنی حسبِ خواہش خزانہ میں جاکر) خود لے لو۔''

٦۔ عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ عن النبيّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: يكون في أمّتي المهدي إن قصرفسبع وإلّا فتسع تنعم أمّتي فيه نعمة لم ينعموا مثلها قط تؤتى الأرض أكلها لا تدخر عنهم شيئا والمال يومئذ كدوس. يقوم الرجل يقول: يا مهدي! أعطني فيقول: خذ.(2)

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں مہدی ہوگا جو کم سے کم سات سال ورنہ

(1) ١۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ٥: ٣١١، رقم: ٥٤٠٦
٢۔ هيثمی، مجمع الزوائد، ٧: ٣١٧

(2) ١۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الفتن، باب خروج المهدي، ٢: ١٣٦٦، رقم: ٤٠٨٣
٢۔ حاکم، المستدرك علی الصّحيحين، ٤: ٦٠١، رقم: ٨٦٧٥
٣۔ ابن أبی شيبة، المصنف، ٧: ٥١٢، رقم: ٣٧٦٣٨
٤۔ أبو عمرو الدانی، السنن الوارده فی الفتن، ٥: ١٠٣٥، رقم: ٥٥٠

نو سال تک رہے گا۔ اُن کے زمانے میں میری اُمت اتنی خوشحال ہوگی کہ اس سے قبل کبھی ایسی خوشحال نہ ہوئی ہوگی۔ زمین اپنی ہر قسم کی پیداوار اُن کے لیے نکال کر رکھ دے گی اور کچھ بچا کر نہ رکھے گی اور مال اُس زمانے میں کھلیان میں اناج کے ڈھیر کی طرح پڑا ہو گا حتی کہ ایک شخص کھڑا ہو کر کہے گا: اے مہدی! مجھے کچھ دیجئے۔ وہ فرمائیں گے (جتنا مرضی میں آئے) اُٹھا لے۔‘‘

۷۔ عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ قال: خشينا أن يكون بعد نبينا حدث فسألنا نبي الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: إنّ في أمّتي المهدي يخرج يعيش خمسا أو سبعا أو تسعا – زيد الشاک – قال: قلنا: وما ذالک؟ قال: سنين. قال: فيجيئ إليه الرّجل فيقول: يا مهدي! اعطني إعطني قال: فيحثي له في ثوبه ما استطاع أن يحمله. (۱)

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد وقوعِ حوادث کے خیال سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کیا ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں مہدی ہوگا جو پانچ سات یا نو تک حکومت کرے گا۔ (زید راوی حدیث کو ٹھیک مدت میں شک ہے) میں نے پوچھا کہ اس عدد سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (اس عدد سے مراد) سال ہیں۔ اُن کا زمانہ ایسی خیر و برکت کا ہوگا کہ ایک شخص اُن سے آ کر سوال کرے گا اور کہے گا کہ اے مہدی! مجھے کچھ دیجئے، مجھے کچھ دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (امام) مہدی ہاتھ بھر بھر کر اس کو اتنا مال دے دیں گے جتنا وہ اٹھانے کی استطاعت رکھتا ہوگا۔‘‘

(۱) ۱۔ ترمذی، السنن، كتاب الفتن، باب ما جاء في المهدي، ۴: ۵۰۶، رقم: ۲۲۳۲

۲۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۱، رقم: ۱۱۱۶۳

(۸) امام مہدی علیہ السلام کی ولایت وسلطنت پر انعاماتِ الٰہیہ کی کثرت

۱۔ حدّثنا عبد الله بن نمير ثنا موسى الجهني ثني عمر بن قيس الماصر ثني مجاهد ثني فلان رجل من أصحاب النبيّ صلى الله عليه وآله وسلم إنّ المهدي لا يخرج حتّى تقتل النّفس الزكيّة فإذا قتلت النّفس الزكيّة غضب عليهم من في السماء ومن في الأرض فأتى النّاس المهدي فزفوه كما تزف العروس إلى زوجها ليلة عرسها وهو يملأ الأرض قسطا وعدلا ويخرج الأرض نباتها وتمطر السماء مطرها وتنعم أمّتي في ولايته نعمة لم تنعمها قط.[1]

’’امام مجاہد (مشہور تابعی) ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ’’نفس زکیہ‘‘ کے قتل کے بعد ہی خلیفہ مہدی کا ظہور ہوگا۔ جس وقت نفس زکیہ قتل کر دیے جائیں گے تو زمین و آسمان والے ان قاتلین پر غضب ناک ہوں گے۔ بعد ازاں لوگ (امام) مہدی علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور اُنہیں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ کریں گے اور (امام) مہدی علیہ السلام زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ (اُن کے زمانہ خلافت میں) زمین اپنی پیداوار کو اُگل دے گی اور آسمان خوب برسے گا اور میری اُمت پر اُن کی ولایت و سلطنت میں اس قدر نعمتیں نازل ہوں گی کہ اتنی نعمتوں سے اسے پہلے کبھی نہیں نوازا گیا ہوگا۔‘‘

ضروری وضاحت

ایک نفس زکیہ محمد بن عبد اللہ بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم ہیں جنہوں نے

(۱) ابن أبي شيبة، المصنف: ۷: ۵۱۴، رقم: ۳۷۶۵۳

خلیفہ منصور عباسی کے خلاف ۱۴۵ھ میں خروج کیا تھا اور شہید ہوئے تھے۔ حدیث بالا میں مذکور ’’نفس زکیہ‘‘ سے مراد یہ نہیں ہیں بلکہ اس نام کے ایک اور بزرگ ہوں گے جو ظہور امام مہدی علیہ السلام کے زمانہ سے قبل ہوں گے۔

۲۔ عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أنّ رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال: يكون في أمّتي المهدي إن قصر فسبع وإلّا فثمان وإلّا فتسع تنعم أمّتي فيه نعمة لم ينعموا مثلها يرسل الله السماء عليهم مدرارا ولا تدخر الأرض بشيء من النبات والمال كدوس يقوم الرّجل فيقول: يا مهدي! اعطني فيقول: خذه.(۱)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں (امام) مہدی ہوں گے جن کا زمانہ اگر کم ہوا تو سات سال ورنہ آٹھ یا نو سال ہوگا۔ مہدی کے زمانے میں میری اُمت اس قدر خوشحال ہوگی کہ ایسی خوشحالی اسے کبھی نہ ملی ہوگی۔ اللہ رب العزت آسمان سے (حسب ضرورت) بارش نازل فرمائے گا اور زمین اپنی تمام پیداوار اُگا دے گی۔ مال کھلیان کی طرح پڑا ہوگا۔ ایک آدمی اُٹھ کر عرض کرے گا: اے مہدی! مجھے عطا فرمائیں تو آپ ارشاد فرمائیں گے: (اپنی مرضی کے مطابق) لے لو۔‘‘

۳۔ عن علي رضی اللہ عنہ قال: قلت: يا رسول الله! أمنّا آل محمد المهدي أم من غيرنا؟ فقال: لا، بل منّا، يختم الله به الدّين كما فتح بنا، وبنا ينقذون من الفتنة كما أنقذوا من الشرك، وبنا يؤلف الله بين قلوبهم بعد عداوة الفتنة كما ألّف بين قلوبهم بعد عداوة

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۵: ۳۱۱، رقم: ۵۴۰۶
۲۔ ھیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۷

الشرک، وبنا يصبحون بعد عداوة الفتنة إخوانا کما أصبحوا بعد عداوة الشرک إخواناً في دينهم. (۱)

''حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: میں نے (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا (امام) مہدی ہم آلِ محمد میں سے ہوں گے یا ہمارے علاوہ کسی اور سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، بلکہ وہ ہم ہی میں سے ہوں گے۔ اللہ رب العزت اُن پر (سلطنت) دین اسی طرح ختم فرمائے گا جیسے ہم سے آغاز فرمایا ہے اور ہمارے ذریعے ہی لوگوں کو فتنہ سے بچایا جائے گا۔ جس طرح اُنہیں شرک سے نجات عطا فرمائی گئی ہے اور ہمارے ذریعے ہی اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں فتنہ کی عداوت کے بعد محبت و اُلفت پیدا فرمائے گا۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے شرک کی عداوت کے بعد اُن کے دلوں میں (ہمارے ذریعے) اُلفت پیدا فرمائی اور ہمارے ذریعے ہی فتنہ (وفساد) کی عداوت کے بعد لوگ آپس میں بھائی بھائی ہو جائیں گے، جس طرح وہ شرک کی عداوت کے بعد اس دین میں بھائی بھائی بن گئے ہیں۔''

(۹) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا امام مہدی علیہ السلام کی اقتداء میں نماز ادا فرمانا

۱۔ **عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کيف أنتم إذا نزل ابن مريم فيکم وإمامکم منکم.** (۲)

---

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۱: ۵۶، رقم: ۱۵۷
۲۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۰، رقم: ۱۰۸۹
۳۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۱، رقم: ۱۰۹۰
۴۔ هيثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۷۱
۵۔ سيوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۱

(۲) ۱۔ بخاری، الصحيح، کتاب أحاديث الأنبياء، باب نزول عيسی ابن مريم، ۳: ۱۲۷۲، رقم: ۳۲۶۵

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کا اُس وقت (خوشی سے) کیا حال ہوگا۔ جب تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (آسمان سے) اُتریں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔‘‘

مطلب یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے نزول کے وقت جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں گے اور امام خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہیں ہوں گے، بلکہ اُمّت کا ایک فرد یعنی خلیفہ مہدی ہوں گے۔ چنانچہ حافظ ابن حجر بحوالہ مناقب الشافعی از امام ابو الحسین آجری لکھتے ہیں کہ اس بارے میں احادیث متواتر ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک نماز خلیفہ مہدی کی اقتداء میں ادا کریں گے۔[۱]

۲۔ عن جابر بن عبد الله الأنصاري رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: لا تزال طائفة من أمّتي يقاتلون على الحق ظاهرين إلى يوم القيامة قال: وينزل عيسیٰ ابن مريم علیہ السلام فيقول: أميرهم تعال صلّ لنا فيقول: لا، إنّ بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه الأمّة.[۲]

۲۔ مسلم، الصحيح، كتاب الإيمان، باب نزول عيسى ابن مريم حاكما بشريعة نبينا محمد، ۱: ۱۳۶، رقم: ۱۵۵

۳۔ ابن حبان، الصحيح، ۱۵: ۲۱۳، رقم: ۶۸۰۲

(۱) عسقلاني، فتح الباری، ۶: ۴۹۳

(۲) ۱۔ مسلم، الصحيح، كتاب الإيمان، باب نزول عيسى ابن مريم حاكما بشريعة نبينا محمد، ۱: ۱۳۷، رقم: ۱۵۶

۲۔ ابن حبان، الصحيح، ۱۵: ۲۳۱، رقم: ۶۸۱۹

۲۔ ابن منده، الإيمان، ۱: ۵۱۷، رقم: ۴۱۸

۳۔ ابن جارود، المنتقیٰ، ۱: ۲۵۷، رقم: ۱۰۳۱

۴۔ بيهقي، السنن الكبریٰ، ۹: ۱۸۰

۵۔ أبو عوانة، المسند، ۱: ۹۹، رقم: ۳۱۷

’’حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت میں سے ایک جماعت قیامِ حق کے لیے کامیاب جنگ قیامت تک کرتی رہے گی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ان مبارک کلمات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخر میں (حضرت) عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آسمان سے اُتریں گے تو مسلمانوں کا امیر، اُن سے عرض کرے گا: تشریف لایئے ہمیں نماز پڑھایئے۔ اس کے جواب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: (اِس وقت) میں امامت نہیں کروں گا۔ تمہارا بعض، بعض پر امیر ہے۔ (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس وقت امامت سے انکار فرما دیں گے اُس فضیلت و بزرگی کی بناء پر جو اللہ تعالیٰ نے اس اُمت کو عطا کی ہے۔)‘‘

۳۔ عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: يخرج الدجال في خفة من الدّين وذكر الدجال ثم قال: ينزل عيسٰى ابن مريم علیہ السلام فينادي من السحر فيقول: ياأيها النّاس! ما يمنعكم أن تخرجوا إلى هذا الكذاب الخبيث فيقولون: هذا رجل جنى فينطلقون فإذا هم بعيسى ابن مريم علیہ السلام فتقام الصلاة فيقال له: تقدم يا روح اللّٰه! فيقول: ليتقدم إمامكم فليصل بكم فإذا صلوا صلاة الصبح خرجوا إليه قال: فحين يراه الكذاب ينماث كما ينماث الملح في الماء.(۱)

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین کے کمزور ہو جانے کی حالت میں دجال نکلے گا اور دجال سے متعلق تفصیلات بیان کرنے کے بعد فرمایا: بعد ازاں عیسی ابن مریم علیہ السلام (آسمان سے) اُتریں

(۱) ۱۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۳۴۴، رقم: ۱۴۹۹۷
۲۔ ہیثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۴۴

گے اور بوقت سحر (یعنی صبح صادق سے پہلے) آواز دیں گے کہ اے مسلمانو! تمہیں اس جھوٹے خبیث (دجال) سے مقابلہ کرنے میں کیا چیز مانع ہے؟ تو لوگ کہیں گے کہ یہ کوئی جناتی مخلوق ہے۔ پھر آگے بڑھ کر دیکھیں گے تو اُنہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نظر آئیں گے۔ پھر نمازِ فجر کے لیے اقامت ہوگی تو اُن کا امیر کہے گا: اے روح اللہ! امامت کے واسطے آگے تشریف لایئے حضرت عیسٰی علیہ السلام فرمائیں گے: تمہارا امام ہی تمہیں نماز پڑھائے (اور اس وقت کے امام سیدنا مہدی علیہ السلام ہوں گے)۔ جب لوگ نماز سے فارغ ہو جائیں گے تو (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قیادت میں) دجال سے مقابلہ کے لیے نکلیں گے۔ دجال جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو (خوف کے مارے) نمک کے پگھلنے کی طرح پگھلنے لگے گا۔‘‘

۴۔ **عن أبي أمامة الباهلي رضي الله عنه مرفوعا فقالت أم شريک بنت أبي العکر: يا رسول الله! فأين العرب يومئذ؟ قال: هم يومئذ قليل وجلهم ببيت المقدس وإمامهم رجل صالح قد تقدم يصلي بهم الصبح إذ نزل عليهم ابن مريم الصبح فرجع ذلک الإمام ينکص يمشي القهقرى ليتقدم عيسٰى ابن مريم يصلي بالنّاس فيضع عيسٰى يده بين کتفيه ثم يقول له: تقدم فصلّ فإنّها لک أقيمت فيصلي بهم إمامهم.**(۱)

’’حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک طویل حدیث روایت کرتے ہیں جس میں ہے کہ ایک صحابیہ ام شریک بنت ابی العکر رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! عرب اس وقت کہاں ہوں گے۔ (مطلب یہ ہے کہ اہلِ عرب دین

(۱) ابن ماجه، السنن، کتاب الفتن، باب فتنة الدجال وخروج عيسى بن مريم، ۲: ۱۳۶۱، رقم: ۴۰۷۷

کی حمایت میں مقابلے کے لیے کیوں سامنے نہیں آئیں گے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عرب اس وقت کم ہوں گے اور اُن میں بھی اکثر بیت المقدس (یعنی شام) میں ہوں گے اور ان کا امام و امیر ایک رجل صالح (مہدی) ہوگا۔ جس وقت ان کا امام نماز فجر کے لیے آگے بڑھے گا۔ اچانک (حضرت) عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اسی وقت (آسمان سے) اُتریں گے۔ امام پیچھے ہٹے گا تاکہ (حضرت) عیسیٰ علیہ السلام نماز پڑھائیں۔ (حضرت) عیسیٰ علیہ السلام امام کے کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے آگے بڑھو اور نماز پڑھاؤ کیونکہ تمہارے ہی لیے اقامت کہی گئی ہے تو ان کے امام (مہدی) لوگوں کو نماز پڑھائیں گے۔‘‘

۵۔ عن عثمان بن أبي العاص رضی اللہ عنہ مرفوعا وینزل عیسٰی ابن مریم علیہ السلام عند صلاة الفجر فیقول له النّاس: یا روح اللّٰہ! تقدم فصلّ بنا فیقول: إنّکم معاشر أمّة محمد أمراء بعضکم علی بعض فتقدّم أنت فصلّ بنا فیتقدم الأمیر فیصلي بهم.(۱)

’’حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (حضرت) عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نماز فجر کے وقت (آسمان سے) اُتریں گے تو لوگ اُن سے عرض کریں گے: اے روح اللہ! آگے تشریف لائیے، اور ہمیں نماز پڑھائیے، عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: تم اُمتِ محمدیہ کے لوگ ہو۔ اس اُمت کا بعض بعض پر امیر ہے۔ پس آپ ہی آگے بڑھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں تو مسلمانوں کا امیر آگے بڑھے گا اور نماز پڑھائے گا۔‘‘

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرك علی الصّحیحین، ۴: ۵۲۴، رقم: ۸۴۷۳
۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۶۰، رقم: ۸۳۹۲

۶۔ عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال: المهدي الّذي ينزل عليه عيسٰی ابن مريم ويصلي خلفه عيسٰی.(۱)

’’حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام امام مہدی کے بعد نازل ہوں گے اور ان کے پیچھے (ایک) نماز ادا فرمائیں گے۔‘‘

۷۔ عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: منّا الّذي يصلي عيسٰی ابن مريم خلفه.(۲)

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِسی اُمت میں سے ایک شخص ہوگا جس کے پیچھے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نماز ادا فرمائیں گے۔‘‘

۸۔ عن حذيفة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يلتفت المهدي وقد نزل عيسٰی ابن مريم كأنّما يقطر من شعره الماء فيقول المهدي: تقدم صل بالنّاس فيقول عيسٰی علیہ السلام: إنّما أقيمت الصلاة لک فيصلي خلف رجل من ولدي.(۳)

’’حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو اُن کو دیکھ کر یوں معلوم ہوگا گویا اُن کے بالوں سے پانی ٹپک رہا ہے۔ اُس وقت (امام) مہدی علیہ السلام اُن کی طرف مخاطب ہو

---

(۱) ۱۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۳، رقم: ۱۱۰۳
۲۔ سيوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۷۸
(۲) ۱۔ محمد بن أبی بکر الدمشقی، المنار المنيف، ۱: ۱۴۷، رقم: ۳۳۷
۲۔ سيوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۴
(۳) سيوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۱

کر عرض کریں گے: تشریف لایئے اور لوگوں کو نماز پڑھا دیجئے۔ وہ فرمائیں گے: اِس نماز کی اقامت تو آپ کے لیے ہوچکی ہے اس لیے نماز تو آپ ہی پڑھائیں چنانچہ وہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) یہ نماز میری اولاد میں سے ایک شخص کے پیچھے ادا فرمائیں گے۔‘‘

۹۔ عن ابن سيرين قال: المهدي من هذه الأمّة وهو الّذي يؤم عيسٰى ابن مريم عليهما السلام.(۱)

’’ابن سیرین سے روایت ہے کہ (امام) مہدی علیہ السلام اِسی اُمت میں سے ہوں گے اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی امامت سرانجام دیں گے۔‘‘

(۱۰) امام مہدی علیہ السلام کی اطاعت واجب اور تکذیب کفر ہوگی

۱۔ عن شهر بن حوشب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم في المحرم ينادي من السماء: ألا إنّ صفوة الله فلان، فاسمعوا له وأطيعوا، في سنة الصوت والمعمة.(۲)

’’حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محرم (کے مہینے) میں آواز دینے والا آسمان سے آواز دے گا: خبردار (آگاہ ہوجاؤ!) بیشک فلاں بندہ اللہ رب العزت کا چنا ہوا (منتخب کردہ) شخص ہے۔ پس تم اُن کی بات سنو اور اُن کی اطاعت کرو۔‘‘

۲۔ عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من كذب

(۱) ۱۔ ابن أبي شيبة، المصنف، ۷: ۵۱۳، رقم: ۳۷۶۴۹
۲۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۳، رقم: ۱۱۰۷
(۲) ۱۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۲۲۶، ۳۳۸، رقم: ۶۳۰، ۹۸۰
۲۔ سيوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۷۶

بالدّجال فقد كفر، ومن كذب بالمهدي فقد كفر. (۱)

''حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دجال (کے آنے) کا انکار کیا یقیناً اس نے کفر (کا ارتکاب) کیا۔ جس نے (امام) مہدی علیہ السلام (کے تشریف لانے) کا انکار کیا یقیناً اس نے (بھی) کفر کیا۔''

۳۔ عن ابن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: يخرج المهدي وعلى رأسه عمامة، فيأتي مناد ينادي: هذا المهدي خليفة الله فاتّبعوه. (۲)

''حضرت عبد اللہ بن عمر رضي الله عنهما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (امام) مہدی علیہ السلام تشریف لائیں گے اور اُن کے سر پر عمامہ ہوگا۔ پس ایک منادی یہ آواز بلند کرتے ہوئے آئے گا: یہ مہدی ہیں جو اللہ کے خلیفہ ہیں۔ سو تم ان کی اتباع و پیروی کرو۔''

(۱۱) امام آخر الزمان علیہ السلام، مهدي الأرض والسّماء ہوں گے

۱۔ عن سلمان بن عيسٰى قال: بلغني أنّه على يدي المهدي يظهر تأبوت السكينة من بحيرة طبرية حتّى يحمل فيوضع بين يديه ببيت مقدس، فإذا نظرت إليه اليهود أسلمت إلّا قليلا منهم. (۳)

(۱) سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۴۳

(۲) ۱۔ طبرانی، مسند الشامیین، ۲: ۷۱، رقم: ۹۳۷

۲۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۵: ۵۱۰، رقم: ۸۹۲۰

۳۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۱

(۳) ۱۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۶۰، رقم: ۱۰۵۰

۲۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۳

’’حضرت سلمان بن عیسیٰ سے مروی ہے اُنہوں نے فرمایا: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ بحیرہ طبریہ سے (امام) مھدی علیہ السلام کے ذریعے تابوت سکینہ ظاہر ہوگا۔ یہاں تک کہ بیت المقدس میں آپ کے سامنے اسے اُٹھا کر رکھ دیا جائیگا۔ جب یہود اس (تابوت) کو دیکھیں گے تو چند لوگوں کے سوا تمام اسلام قبول کر لیں گے۔‘‘

۲۔ **عن كعب رضی اللہ عنہ قال: يطلع نجم من المشرق قبل خروج المهدي، له ذنب يضيء.**(۱)

’’حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: امام مہدی علیہ السلام کے خروج (ظہور) سے پہلے جانبِ مشرق سے ایک ستارہ طلوع ہوگا جس کی چمکتی ہوئی دم ہوگی۔‘‘

۳۔ **عن شريک رضی اللہ عنہ قال: بلغني أنّه قبل خروج المهدي ينكسف القمر في شهر رمضان مرتين.**(۲)

’’حضرت شریک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ (امام) مہدی علیہ السلام کے خروج (ظہور) سے پہلے رمضان المبارک کے مہینے میں دو مرتبہ چاند گرہن ہوگا۔‘‘

۴۔ **عن علي رضی اللہ عنہ، قال: إذا نادى مناد من السّماء إنّ الحق في آل محمد فعند ذلک يظهر المهدي على أفواه النّاس، ويشربون**

(۱) ۱۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۲۲۹ رقم: ۶۴۲
۲۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۲

(۲) ۱۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۲۲۹، رقم: ۶۴۲
۲۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۲

حبّه، ولا يكون لهم ذكر غيره. (۱)

''حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جب آسمان سے آواز دینے والا آواز دے گا: حق آلِ محمد میں ہے تو اُس وقت لوگوں کی زبانوں پر (امام) مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا۔ لوگوں کو اُن کی محبت (اس طرح) پلا دی جائے گی کہ وہ اُن کے سوا کسی (اور) کا تذکرہ نہیں کریں گے۔''

۵۔ **عن ثوبان رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: إذا رأيتم الرايات السود قد أقبلت من خراسان فأتوها ولو حبّوا على الثلج، فإنّ فيها خليفة الله المهدي.** (۲)

''حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم خراسان کی طرف سے سیاہ پرچموں (کا قافلہ) آتے ہوئے دیکھو تو اُس میں ضرور شامل ہو جانا اگرچہ برف پر گھسٹ کر آنا پڑے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے خلیفہ مہدی ہوں گے۔''

۶۔ **عن أبي الجلد قال: تكون فتنة بعدها فتنة، الأولى في الآخرة**

---

(۱) ۱۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۳۴، رقم: ۹۶۵
۲۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۸

(۲) ۱۔ ابن ماجه، السنن، کتاب الفتن، باب خروج المهدي، ۲: ۱۳۶۷، رقم: ۴۰۸۴
۲۔ أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۲۷۷، رقم: ۲۲۴۴۱
۳۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۱۱، رقم: ۸۹۶
۴۔ دیلمی، الفردوس بمأثور الخطاب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۳۴۷۰
۵۔ أبو عمرو الدانی، السنن الوارده فی الفتن، ۵: ۱۰۳۲، رقم: ۵۴۸
۶۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۳

كثمرة السوط يتّبعها ذباب السيف، ثم يكون بعد ذلك فتنة استحل فيها المحارم كلّها، ثم تأتي الخلافة خير أهل الأرض وهو قاعد في بيته.(۱)

''حضرت ابو الجلد سے روایت ہے اُنہوں نے فرمایا: ایک فتنہ (برپا) ہوگا جس کے بعد ایک (اور) فتنہ ہوگا۔ پہلا (فتنہ) دوسرے (فتنہ) کے ساتھ بالکل ویسے ہوگا جیسے کوڑے کا تسمہ۔ پھر اس کے بعد تلواروں کی دھاریں ہونگی۔ اس کے بعد پھر ایک (اور) فتنہ ہوگا جس میں تمام محارم (اللہ کی حرام کردہ چیزوں) کو حلال کردیا جائے گا۔ پھر تمام زمین والوں میں سب سے بہتر شخص کے ذریعے خلافت آئے گی جبکہ وہ (خلیفہ) اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے ہوں گے۔''

۷۔ عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما قال: يحج النّاس معا، ويعرفون معا، على غير إمام، فبينا هم نزول بمنى إذ أخذهم كالكلب، فثأرت القبائل بعضهم إلى بعض، فاقتتلوا حتّى تسيل العقبة دماً، فيفزعون إلى خيرهم فيأتونه وهو ملصق وجهه إلى الكعبة، يبكي كأنّي أنظر إلى دموعه، فيقولون: هلم إلينا، فلنبايعك، فيقول: ويحكم كم من عهد نقضتموه، وكم من دم سفكتموه! فيبايع كرها، فإن أدركتموه فبايعوه، فإنّه المهدي في الأرض والمهدي في السماء.(۲)

(۱) ۱۔ ابن أبي شيبة، المصنف، ۷: ۵۳۱، رقم: ۳۷۷۵۴
۲۔ سيوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۵

(۲) ۱۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۲۲۷، رقم: ۶۳۲
۲۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۴۱، رقم: ۹۸۷
۳۔ أبو عمرو الداني، السنن الواردة فی الفتن، ۵: ۱۰۴۴، رقم: ۵۶۰
۴۔ سيوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۷۶

’’حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اُنہوں نے فرمایا: لوگ اکٹھے حج (ادا) کریں گے اور بغیر امام کے عرفات میں اکٹھے ہوں گے۔ پس منیٰ میں ان کے نزول کے دوران ایک فتنہ اُنہیں کتے کی طرح دبوچ لے گا (جس کی وجہ سے مختلف) قبائل ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیں گے۔ پس وہ ایک دوسرے کو قتل کریں گے یہاں تک کہ گھاٹی خون سے بہنے لگے گی (اس گھبراہٹ کے عالم میں) وہ سب سے بہتر ہستی کی پناہ لینے کے لیے اُن کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے جبکہ وہ کعبۃ اللہ سے اپنا چہرہ لگائے رو رہے ہوں گے۔ گویا میں اُن کے آنسوؤں کو دیکھ رہا ہوں۔ پس وہ اُن کی خدمت میں عرض کریں گے: آپ ہمارے پاس تشریف لائیں تاکہ ہم آپ کی بیعت کریں وہ فرمائیں گے: تم پر افسوس تم نے کتنے ہی عہد توڑے ہیں اور کتنے ہی خون بہائے ہیں! پس وہ مجبوراً اُن کی بیعت قبول فرمائیں گے۔ اگر تم اس ہستی کو پالو تو اُن کی بیعت کرنا کیونکہ وہ زمین میں مہدی (علیہ السلام) ہوں گے اور آسمان میں بھی مہدی (علیہ السلام) ہوں گے۔‘‘

(۱۲) امام مہدی علیہ السلام بارھویں امام اور آخری خلیفۃ اللہ ہوں گے

۱۔ **عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول الله يقول: لا يزال هذا الدّين قائماً حتّى يكون عليكم اثنا عشر خليفة كلّهم تجتمع عليه الأمّة. فسمعت كلاماً من النّبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لم أفهمه، قلتُ لأبي: ما يقول؟ قال: كلّهم من قريش.** (۱)

’’حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ دین قائم رہے گا یہاں تک کہ تم

(۱) أبو داود، السنن، کتاب المهدي، ۴: ۱۰۶، رقم: ۴۲۷۹

پر بارہ خلفاء ہوں گے۔ اُن تمام پر اُمت مجتمع ہوگی پھر میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے (کچھ) گفتگو سنی جسے میں سمجھ نہ سکا تو میں نے اپنے باپ سے عرض کیا: آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا: میرے باپ نے بتایا کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ تمام (بارہ خلفاء) قریش سے ہوں گے۔‘‘

۲۔ **عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: لا يزال هذا الدّين عزيزا إلى اثنى عشر خليفة قال: فكبّر النّاس وضجوا، ثم قال كلمة خفية قلت لأبي: يا أبت! ما قال؟ قال: كلّهم من قريش.**(۱)

’’حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اُنہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ دین بارہ خلفاء کے آنے تک غالب رہے گا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (اس پر) لوگوں نے (بلند آواز) سے ’’اللہ اکبر‘‘ کہا اور شور برپا ہوگیا۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے آہستہ آواز میں ایک کلمہ ارشاد فرمایا۔ میں نے اپنے باپ سے عرض کیا: ابا جان! آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ (اُنہوں نے بتایا) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ سب (بارہ خلفاء) قریش میں سے ہوں گے۔‘‘

امام سیوطیؒ ’الحاوی للفتاوی‘ میں ابو داود کی مذکورہ بالا روایات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

عقد أبو داود في سننه بابا في المهدي وأورد في صدره حديث جابر بن سمرة عن رسول الله ﷺ: لا يزال هذا الدّين قائماً حتى يكون اثنا عشر خليفة كلهم تجتمع عليه الأمة. وفي رواية: لا

(۱) أبو داود، السنن، كتاب المهدي، ۴: ۱۰۶، رقم: ۴۲۸۰/۴۲۸۱

يزال هذا الدّين عزيزًا إلى اثنى عشر خليفة كلّهم من قريش، فأشار بذلک إلى ما قاله العلماء إنّ المهدي أحد الإثنى عشر. (۱)

’’امام ابو داود نے اپنی کتاب السنن میں امام مہدی علیہ السلام پر ایک باب باندھا ہے جس کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت درج فرمائی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ’’یہ دین قائم رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے جن پر یہ اُمت مجتمع ہوگی‘ اور ایک دوسری روایت میں ہے: ’’یہ دین بارہ خلفاء تک غالب رہے گا اور وہ تمام خلفاء قریش سے ہوں گے۔‘‘ امام ابو داود نے گویا یہ باب باندھ کر علماء کے اس قول کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام اُن بارہ خلفاء میں سے ایک ہیں۔‘‘

امام سیوطی نے اس سے واضح طور پر یہ استنباط فرمایا ہے کہ امام مہدی علیہ السلام روئے زمین پر بارہویں اور آخری امام ہوں گے کیونکہ امام ابو داود، امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں باب کا آغاز ان دو احادیث سے کر کے پھر حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی یہ حدیث لائے ہیں:

عن أمّ سلمة رضي الله عنها قالت: سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يقول: المهدي من عترتي من ولد فاطمة. (۲)

’’حضرت اُم سلمہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: امام مہدی علیہ السلام میری عترت اور اولادِ فاطمہ سے ہوں گے۔‘‘

اور اس سے پہلے وہ حدیث بھی لائے ہیں جس میں ارشاد ہے: ’’قیامت میں سے خواہ ایک ہی دن کیوں نہ بچ جائے اللہ رب العزت میری اہل بیت میں سے ایک

(۱) سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۵

(۲) أبو داود، السنن، کتاب المهدي، ۴: ۱۰۶، رقم: ۴۲۸۴

شخص (مہدی) کو بھیجے گا جو زمین کو عدل سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم سے بھر دی گئی تھی۔‘‘

۳۔ **عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يكون عند إنقطاع من الزّمان وظهور من الفتن رجل يقال له المهدي، يكون عطاؤه هنيئا.** (۱)

’’حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں جب بہت سے فتنے ظاہر ہوں گے تو اُس وقت ایک آدمی ہوگا جس کو ’’مہدی‘‘ کہا جائے گا۔ اُن کی عطائیں (بڑی) خوش گوار ہوں گی۔‘‘

۴۔ **عن الزهري قال: إذا التقى السفياني والمهدي للقتال يومئذ يسمع صوت من السماء: ألا إنّ أولياء الله أصحاب فلان. يعني المهدي. وقالت أسماء بنت عميس: إنّ أمارة ذلک اليوم أن كفاء من السماء مدلاة ينظر إليها الناس.** (۲)

’’امام الزہری سے روایت ہے آپ نے فرمایا: جب سفیان (کا لشکر) اور امام مہدی علیہ السلام کا لشکر قتال کے لیے آمنے سامنے ہوں گے، تو اُس دن آسمان سے ایک آواز سنائی دے گی، خبردار! (آگاہ رہو) بیشک (امام) مہدی علیہ السلام کے احباب ہی اللہ کے ولی اور دوست ہیں۔ اسماء بنت عمیس رضي الله عنها نے فرمایا: اُس دن کی علامت یہ ہوگی کہ آسمان سے لٹکا ہوا ہاتھ نظر آئے گا جس کو (تمام) لوگ دیکھیں گے۔‘‘

۵۔ **عن علي رضي الله عنه قال: قلت: يا رسول الله! أمنّا آل محمد المهدي أم من غيرنا؟ فقال: لا، بل منّا، يختم الله به الدّين كما فتح بنا، وبنا**

(۱) سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۳
(۲) سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۷۶

ينقذون من الفتنة كما أنقذوا من الشرک، وبنا يؤلف الله بين قلوبهم بعد عداوة الفتنة كما ألف بين قلوبهم بعد عداوة الشرک، وبنا يصبحون بعد عداوة الفتنة إخوانا كما أصبحوا بعد عداوة الشرک إخواناً في دينهم. (۱)

’’حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: میں نے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا (امام) مہدی ہم آلِ محمد میں سے ہوں گے یا ہمارے علاوہ کسی اور سے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، بلکہ وہ ہم میں سے ہوں گے۔ اللہ رب العزت ان پر (سلطنت) دین اسی طرح ختم فرمائے گا جیسے ہم سے آغاز فرمایا تھا۔ اور ہمارے ذریعے ہی لوگوں کو فتنہ سے بچایا جائیگا جس طرح اُنہیں شرک (اور کفر) سے نجات عطا فرمائی گئی ہے اور ہمارے ذریعے ہی اللہ ان کے دلوں میں فتنہ کی عداوت کے بعد (محبت اور) اُلفت پیدا فرمائیگا۔ جس طرح اللہ نے شرک کی عداوت کے بعد ان کے دلوں میں (ہمارے ذریعے) اُلفت پیدا فرمائی اور ہمارے ذریعے ہی فتنہ (وفساد) کی عداوت کے بعد لوگ آپس میں بھائی بھائی ہو جائیں گے، جس طرح وہ شرک کی عداوت کے بعد اس دین میں بھائی بھائی بن گئے ہیں۔‘‘

٦ ۔ عن أرطاة قال: ثم يخرج رجل من أهل بيت النّبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مهدي حسن السيرة، يغزو مدينة قيصر، وهو آخر أمير من أمة

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۱: ۵۶، رقم: ۱۵۷
۲۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۰، رقم: ۱۰۸۹
۳۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۷۱، رقم: ۱۰۹۰
۴۔ هيثمی، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۷
۵۔ سيوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۱

محمد ﷺ ثم يخرج في زمانه الدجال وينزل في زمانه عيسٰى ابن مريم.[(۱)]

’’حضرت ارطاۃ سے مروی ہے پھر اہل بیت نبی ﷺ سے حسنِ سیرت کے پیکر ایک شخص (امام) مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا جو قیصر روم کے شہر میں جنگ کریں گے اور وہ اُمتِ محمدی کے آخری امیر ہوں گے۔ پھر اُن کے زمانہ میں دجال ظاہر ہوگا اور اُن کے زمانہ میں ہی حضرت عیسٰی بن مریم علیہ السلام (آسمان سے) نازل ہوں گے۔‘‘

امام سیوطیؒ نے ’الحاوی للفتاوی‘ میں امام منتظر (امام مہدی علیہ السلام) کے ظہور کے وقت کے آثار و علامات درج کرنے کے بعد لکھا ہے:

هذه الآثار كلها لخصتها من كتاب ’’الفتن‘‘ لنعيم بن حماد، وهو أحد الأئمة الحفاظ، وأحد شيوخ البخاري.[(۲)]

’’یہ تمام آثار و علامات ہیں جن کی تلخیص میں نے نعیم بن حماد کی کتاب ’الفتن‘ سے کی ہے اور وہ (نعیم بن حماد) ائمہ حفاظ میں سے ہیں اور (امام) بخاری کے شیوخ (اساتذہ) میں سے ایک ہیں۔‘‘

۷۔ **عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: يكون في آخر أمتي خليفة يحثي المال حثيًا ولا يعده عدًّا.**[(۳)]

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۱) ۱۔ نعیم بن حماد، الفتن، ۱: ۴۰۲، ۴۰۸، رقم: ۱۲۱۴، ۱۲۳۴

۲۔ سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۰

(۲) سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۸۰

(۳) سیوطی، الحاوی للفتاوی، ۲: ۶۰، ۶۱

میری اُمت کے آخری دور میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال لبالب بھر بھر کے دے گا اور اُسے شمار نہیں کرے گا۔‘‘

۸۔ **عن جابر رضی الله عنه عن النّبيّ صلی الله علیه وآله وسلم قال: يكون في أمّتي خليفة يحثي المال في النّاس حثيا لا يعده عدا ثم قال: والّذي نفسي بيده ليعودن.** (۱)

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں ایک خلیفہ ہوگا جو لوگوں کو مال لبالب بھر بھر کے تقسیم کرے گا اور اُسے شمار نہیں کرے گا۔ قسم ہے اُس ذاتِ پاک کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، بالتحقیق (غلبہ اسلام کا دور) ضرور لوٹے گا۔ (یعنی امرِ اسلام مضمحل ہو جانے کے بعد اُن کے زمانہ میں پھر سے فروغ حاصل کر لے گا۔)‘‘

۹۔ **عن ابن مسعود رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لو لم يبق من الدّنيا إلّا ليلة لطول الله تلک ليلة حتّى يملک رجل من أهل بيتي يواطئ، اسمه اسمي واسم أبيه اسم أبي، يملؤها قسطا وعدلا كما ملئت ظلماً وجوراً، ويقسم المال بالسّوية، ويجعل الله الغنى في قلوب هذه الأمة، فيمكث سبعا أو تسعا، ثم لا خير في عيش الحياة بعد المهدي.** (۲)

---

(۱) ۱۔ حاكم، المستدرك على الصّحيحين، ۴: ۵۰۱، رقم: ۸۴۰۰
۲۔ نعيم بن حماد، الفتن، ۱: ۳۶۲، رقم: ۱۰۵۵
۳۔ هيثمى، مجمع الزوائد، ۷: ۳۱۶

(۲) ۱۔ طبرانى، المعجم الكبير، ۱۰: ۱۳۳، رقم: ۱۰۲۱۶
۲۔ طبرانى، المعجم الكبير، ۱۰: ۱۳۵، رقم: ۱۰۲۲۴
۳۔ أبو عمرو الداني، السنن الواردة في الفتن، ۵: ۱۰۵۵، رقم: ۵۷۲
۴۔ سيوطى، الحاوى للفتاوى، ۲: ۶۴

’’حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دنیا (کے زمانہ) میں صرف ایک رات ہی باقی رہ گئی تو بھی اللہ رب العزت اُس رات کو لمبا فرما دے گا یہاں تک کہ میری اہلِ بیت میں سے ایک شخص بادشاہ بنے گا جس کا نام میرے نام اور جس کے والد کا نام میرے والد کے نام جیسا ہو گا۔ وہ زمین کو انصاف اور عدل سے لبریز کر دیں گے جس طرح وہ ظلم و زیادتی سے بھری ہوئی تھی اور وہ مال کو برابر تقسیم کریں گے اور اللہ رب العزت اس اُمت کے دلوں میں غنا پیدا فرما دے گا۔ وہ سات یا نو سال رہیں گے۔ پھر (امام) مہدی کے (زمانے کے) بعد زندگی میں کوئی خیر (یعنی لطف زندگی باقی) نہیں (رہے گا)۔‘‘

خلاصۂ کلام

مذکورہ بالا احادیث و روایات کی روشنی میں ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ قربِ قیامت امام مہدی علیہ السلام کی ولادت وظہور عین اسلامی عقیدہ ہے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام مہدی علیہ السلام کی آمد سے پہلے کے حالات و واقعات، ان کی ولادت، ظہور اور شخصی اوصاف کو واضح طور پر بیان فرما دیا ہے۔ امام مہدی علیہ السلام کی ولادت اُسی وقت ہوگی جب احادیث میں مذکور علامات کا ظہور ہو گا اور وہی شخص امام مہدی علیہ السلام ہوگا جو احادیث میں مذکور صفات کا حامل ہو گا۔ اس کے علاوہ کوئی آمدِ امام مہدی علیہ السلام کا ہزار بار اعلان کرتا پھرے یا امام مہدی ہونے کا لاکھ بار دعویٰ کرے سب جھوٹ اور دجل وفریب ہے۔ مذکورہ احادیث بایں طور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختمِ نبوت کی دلیل ہیں کہ امام مہدی علیہ السلام کا ظہور قرب قیامت ہو گا اور وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی امت میں سے ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے احوال تفصیلاً بیان فرمادیئے تا کہ ان کی پہچان میں کسی قسم کا مغالطہ نہ رہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کی شخصیت کو اِن احادیث کے آئینے میں دیکھا جائے تو

وہ کسی لحاظ سے بھی امام مہدی علیہ السلام کے معیار پر پورا نہیں اُترتے، سو دیگر دعاوی کی طرح ان کا دعویٰ مہدیت بھی مبنی بر کذب و افترا اور جہالت و گمراہی ہے۔



مآخذ و مراجع

۱۔ **القرآن الحکیم۔** المنزل من اللہ ﷻ

۲۔ **احمد بن حنبل**، ابو عبد اللہ بن محمد (۱۶۴۔۲۴۱ھ/۷۸۰۔۸۵۵ء)۔ **المسند۔** مصر: مؤسسۃ قرطبۃ

۳۔ **بخاری**، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ (۱۹۴۔۲۵۶ھ/۸۱۰۔۸۷۰ء)۔ **الصحیح۔** بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۴۔ **بزار**، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصری (۲۱۰۔۲۹۲ھ/ ۸۲۵۔۹۰۵ء)۔ **المسند۔** بیروت، لبنان: ۱۴۰۹ھ۔

۵۔ **بیہقی**، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ (۳۸۴۔۴۵۸ھ/۹۹۴۔ ۱۰۶۶ء)۔ **السنن الکبری۔** مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبہ دار الباز، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء۔

۶۔ **ترمذی**، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ (۲۱۰۔۲۷۹ھ/ ۸۲۵۔۸۹۲ء)۔ **الجامع الصحیح۔** بیروت، لبنان: دار احیاء التراث۔ دار الغرب الاسلامی، ۱۹۹۸ء۔

۷۔ **حاکم**، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ (۳۲۱۔۴۰۵ھ/۹۳۳۔۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین۔** بیروت۔ لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۱/ ۱۹۹۰ء۔

۸۔ **حاکم**، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ (۳۲۱۔۴۰۵ھ/۹۳۳۔۱۰۱۴ء)۔ **المستدرک علی الصحیحین۔** مکہ، سعودی عرب: دار الباز

۹۔ **ابن حبان**، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰۔۳۵۴ھ/۸۸۴۔۹۶۵ء)۔ **الصحیح۔** بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۳ء۔

۱۰۔ **ابن حجر عسقلانی**، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۷۷۳۔

۸۵۲ھ/۱۳۷۲۔۱۴۴۹ء)۔ فتح الباري شرح صحیح البخاري۔ لاہور، پاکستان: دار نشر الکتب الاسلامیہ، ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء۔

۱۱۔ **ابو داؤد**، سلیمان بن أشعث سجستانی (۲۰۲۔۲۷۵ھ/ ۸۱۷۔۸۸۹ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔

۱۲۔ **دیلمی**، ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الہمذانی (۴۴۵۔۵۰۹ھ/ ۱۰۵۳۔ ۱۱۱۵ء)۔ مسند الفردوس۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۸۶ء۔

۱۳۔ **رازی**، محمد بن عمر بن حسن بن حسین بن علی التمیمي الشافعي (۵۴۳۔۶۰۶ھ/ ۱۱۴۹۔ ۱۲۱۰ء)۔ التفسیر الکبیر۔ تہران، ایران: دار الکتب العلمیہ۔

۱۴۔ **ابن راشد**، معمر ازدی (۱۵۱ھ)۔ الجامع۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔

۱۵۔ **ابن راہویہ**، ابو یعقوب اِسحاق (۱۶۱۔۲۳۷ھ/ ۷۷۸۔۸۵۱ء)۔ المسند۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الایمان، ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۱ء۔

۱۶۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن عثمان (۸۴۹۔۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵۔۱۵۰۵ء) + **محلی**، جلال الدین محمد بن احمد بن محمد بن ابراہیم بن احمد بن ہاشم (۷۹۱۔۸۶۴ھ/ ۱۳۸۹۔۱۴۵۹ء)۔ تفسیر الجلالین۔ بیروت، لبنان: دار ابن کثیر، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔ قاہرہ، مصر: دار الحدیث

۱۷۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن (۸۴۹۔۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵۔۱۵۰۵ء)۔ الدر المنثور في التفسیر بالمأثور۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۹۹۳ء۔ دار المعرفۃ

۱۸۔ **سیوطی**، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمٰن (۸۴۹۔۹۱۱ھ/ ۱۴۴۵۔۱۵۰۵ء)۔ الحاوی للفتاویٰ۔ فیصل آباد، پاکستان: مکتبہ نوریہ رضویہ۔

۱۹۔ **ابن ابی شیبہ**، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن اِبراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹۔۲۳۵ھ/ ۷۷۶۔۸۴۹ء)۔ المصنف۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔

۲۰۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب (۲۶۰۔۳۶۰ھ/ ۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **مسند الشامیین**۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالہ، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۴ء۔

۲۱۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب (۲۶۰۔۳۶۰ھ/ ۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الأوسط**۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبة المعارف، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء۔ قاہرہ، مصر، دار الحرمین۔

۲۲۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب (۲۶۰۔۳۶۰ھ/ ۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الصغیر**۔ بیروت، لبنان: دار المکتب الإسلامی، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء۔

۲۳۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب (۲۶۰۔۳۶۰ھ/ ۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر**۔ موصل، عراق: مطبعة الزہراء الحدیثہ۔

۲۴۔ **طبرانی**، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب (۲۶۰۔۳۶۰ھ/ ۸۷۳۔۹۷۱ء)۔ **المعجم الکبیر**۔ قاہرہ، مصر: مکتبہ ابن تیمیہ۔

۲۵۔ **طبری**، ابوجعفر محمد بن جریر بن یزید (۲۲۴۔۳۱۰ھ/ ۸۳۹۔۹۲۳ء)۔ **جامع البیان في تفسیر القرآن**۔ بیروت، لبنان: دار المعرفة، ۱۴۰۰ھ۔۱۹۸۰۔ دار الفکر، ۱۴۰۵ھ۔

۲۶۔ **ابن عبد البر**، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد (۳۶۸۔۴۶۳ھ/ ۹۷۹۔۱۰۷۱ء)۔ **التمہید**۔ مغرب (مراکش): وزات عموم الاوقاف والشؤون الاسلامیہ، ۱۳۸۷ھ۔

۲۷۔ **عبد الرزاق**، ابو بکر بن ہمام بن نافع صنعانی (۱۲۶۔۲۱۱ھ/ ۷۴۴۔۸۲۶ء)۔ **المصنف**۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۳ھ۔

۲۸۔ **ابن عساکر**، ابو قاسم علی بن حسن بن ہبة اللہ بن عبد اللہ بن حسین دمشقی (۴۹۹۔۵۷۱ھ/ ۱۱۰۵۔۱۱۷۶ء)۔ **تاریخ مدینة دمشق** (المعروف ب: تاریخ ابن عساکر)۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۹۹۵ء۔

۲۹۔ **ابو عمرو الدانی**، اُبو عمرو عثمان بن سعید بن عثمان بن سعید بن عمر الاموی الدانی المقرئ

(۳۷۱۔۴۴۴ھ)۔ السنن الواردة فی الفتن۔ الریاض: دارالعاصمہ، ۱۴۱۶ھ۔

۳۰۔ **ابوعوانہ**، یعقوب بن بن اِبراہیم بن زید نیشاپوری (۲۳۰۔۳۱۶ھ/ ۸۴۵۔ ۹۲۸ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۹۹۸ء۔

۳۱۔ **قرطبی**، ابوعبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحیٰ (۲۸۴۔۳۸۰ھ/ ۸۹۷۔۹۹۰ء)۔ الجامع لأحکام القرآن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۳۲۔ **ابن کثیر**، ابو الفداء اِسماعیل بن عمر (۷۰۱۔۷۷۴ھ/۱۳۰۱۔۱۳۷۳ء)۔ تفسیر القرآن العظیم۔ بیروت، لبنان: دار المعرفۃ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔ لاہور، پاکستان: امجد اکیڈمی ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۲

۳۳۔ **کنانی**، احمد بن ابی بکر بن اِسماعیل (۷۶۲۔۸۴۰ھ)۔ مصباح الزجاجة في زوائد ابن ماجه۔ بیروت، لبنان: دارالعربیۃ ،۱۴۰۳ھ۔

۳۴۔ **ابن ماجہ**، ابوعبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹۔۲۷۳ھ/۸۲۴۔۸۸۷ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء۔

۳۵۔ **مجدد الف ثانی**، شیخ احمد سرہندی (م: ۱۰۳۴ھ)۔ مکتوبات۔ لاہور، پاکستان: نور کمپنی

۳۶۔ **مسلم**، ابن الحجاج ابو الحسن القشیری النیسابوری (۲۰۶۔ ۲۶۱ھ/۸۲۱۔۸۷۵ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۳۷۔ **مناوی**، عبدالرؤف بن تاج العارفین بن علی (۹۵۲۔۱۰۳۱ھ/ ۱۵۴۵۔۱۶۲۱ء)۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر۔ مصر: مکتبہ تجاریہ کبریٰ، ۱۳۵۶ھ۔

۳۸۔ **مہدی**، الفقیہ ایمانی ، الامام المہدی عند اهل السنة، اصبھان، ایران: مکتبۃ الامام امیر المؤمنین العامۃ۔

۳۹۔ **ابن منده**، ابو عبد اللہ محمدبن اسحاق بن یحیٰ (۳۱۰۔۳۹۵ھ/۹۲۲۔۱۰۰۵ء)۔ الإیمان۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۶ھ۔

۴۰۔ **نسائی**، احمد بن شعیب، ابو عبدالرحمٰن (۲۱۵۔۳۰۳ھ/ ۸۳۰۔۹۱۵ء)۔ **السنن**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء۔

۴۱۔ **نعیم بن حماد**، (م ۲۸۸ھ)۔ الفتن۔ قاہرہ، مصر: بیروت، لبنان: مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ، ۱۴۰۸ھ۔

۴۲۔ **ہیثمی**، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵۔۸۰۷ھ/ ۱۳۳۵۔۱۴۰۵ء)۔ **مجمع الزوائد**۔ قاہرہ، مصر: دار الریان للتراث + بیروت، لبنان: دار الکتاب العربی، ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء۔

۴۳۔ **ہیثمی**، نور الدین ابو الحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان (۷۳۵۔۸۰۷ھ/ ۱۳۳۵۔۱۴۰۵ء)۔ **موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان**۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔

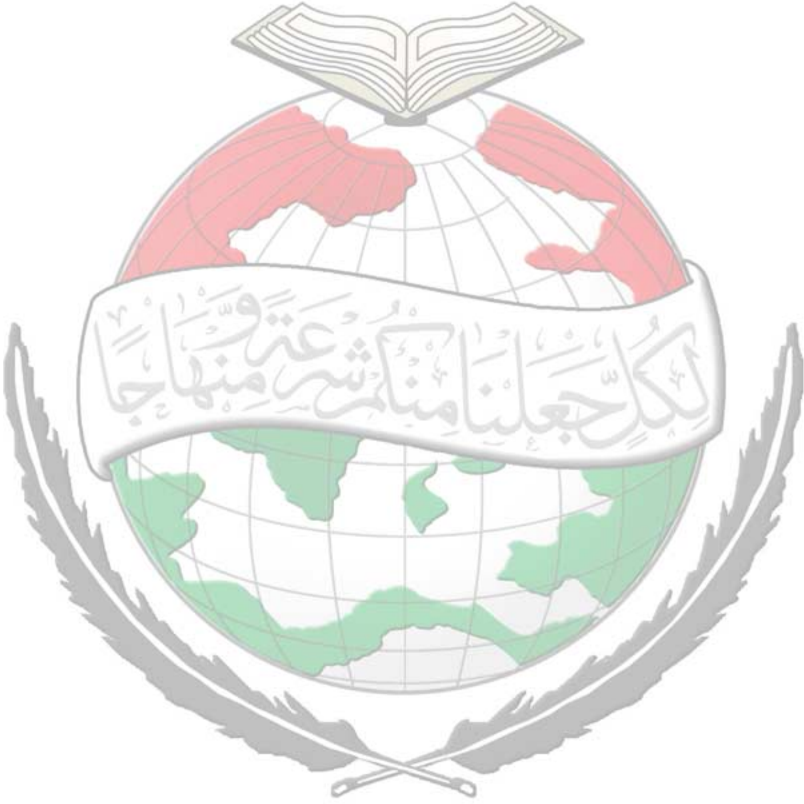
۴۴۔ **ابو یعلی**، احمد بن علی بن مثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (۲۱۰۔۳۰۷ھ/ ۸۲۵۔۹۱۹ء)۔ **المسند**۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث، ۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء۔

۴۵۔ **غلام احمد قادیانی**، مرزا۔ رسالہ تحفہ بغداد۔ سیالکوٹ: پنجاب پریس، ۱۳۱۱ھ۔

۴۶۔ **غلام احمد قادیانی**، مرزا۔ شہادۃ القرآن۔ سیالکوٹ: پنجاب پریس، ۱۸۹۳ء۔

۴۷۔ **غلام احمد قادیانی**، مرزا، براہینِ احمدیہ۔ امرتسر: ۱۸۸۰ء۔ لاہور، پاکستان: احمدیہ انجمن، ۱۹۷۰ء۔

۴۸۔ غلام احمد قادیانی، روحانی خزائن، ربوہ۔


لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَۃً وَّ مِنْهَاجًا
www.MinhajBooks.com

- حیاتِ مسیح علیہ السلام کا عقیدہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے؟
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا رفعِ آسمانی محض روحانی تھا؟
- نزولِ مسیح علیہ السلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختمِ نبوت کے منافی نہیں؟
- مرزا غلام احمد قادیانی نے مماتِ مسیح کا عقیدہ کیوں وضع کیا؟
- ولادتِ امام مہدی علیہ السلام کا علم کن علامات سے ہوگا؟
- کیا ظہورِ امام مہدی علیہ السلام اُمت کا متفق علیہ عقیدہ ہے؟
- امام مہدی علیہ السلام کا دور کیسا ہوگا؟
- مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ مسیحیت و مہدیت کی حقیقت کیا ہے؟

یہ اور ان جیسے بہت سے اہم سوالات کے جوابات اور دیگر اہم حقائق اس کتاب میں بیان کیے گئے ہیں۔



منہاج القرآن پبلیکیشنز

365-M, Model Town, Lahore- Pakistan
Tel: (+92-42) 5168514, 111-140-140, Fax: 5168184
Yousaf Market, Ghazni Street, 38 Urdu Bazar, Lahore. Ph: 7237695
www.minhaj.org, e-mail: sales@minhaj.org

